الفاظ میں کرتا ہے: ''جولذت اوراطمینان قلبی ہمیں حاصل ہے اگراس کاعلم دنیا کے بادشاہوں اورشہزادوں کوہوتا تو وہ تلوار کے ذریعے ہم سے چھین لیتے ۔تیسرا شخص کہتا ہے بعض اوقات دل کوعبادت کی لذت اس طرح میسر آتی ہے کہ اس لطف اندوزی اورخوشی سے دل ناچتا ہے ۔ چوتھا عابد کہتا ہے میرے دل کوبھی اس طرح کی فرحت وسرور ملتا ہے کہ میں کہتا ہوں اگر وہ اہل جنت کومل جائیں تو وہ بڑی نعمت میں ہوں گے ۔ان تمام لذتوں اور پرسکون وخوشگوار زندگی کا نقشہ اللہ تعالیٰ اس طرح کھینچتا ہے :﴿من عمل صالحا من ذكر أو أنثىٰ وهو مؤمن فلنحيينه حياة طيبة ولنجزينّهم اجرهم بأحسن ما كانوا يعملون ۞﴾[النحل : ٩٧ ،مخلص از مفتاح دار السعادة : ١/ ١٨٠ـ١٨٤]

فائدہ نمبر ۷: سابقہ فائدے میں مذکور اہل ایمان کوحاصل ہونے والی نعمتیں اور عالی مقام ہر مؤمن صادق کو حاصل ہوتا ہے، یہ کوئی ایسا رتبہ نہیں جوصرف بعض اولیاء اللہ ہی کوحاصل ہواور پھر اس مقام ولایت کا مفہوم بھی کچھ کا کچھ بیان کیا جاتا ہے، حالانکہ تمام مؤمنین ومتقین بھی اولیاء اللہ ہیں ۔﴿ الله ولي الذين اٰمنوا﴾ [البقرة:٢٥٧] ﴿ألا إن أولياء الله لاخوف عليهم ولا هم يحزنون ۞ الذين اٰمنوا وكانوا يتقون ۞﴾ [يونس:٦٢ـ ٦٣] اولیاء کوئی الگ مخلوق نہیں ،البتہ اولیاء کے درجات میں فرق ہوسکتا ہے ۔[**احسن البیان بتصرف**]

فائدہ نمبر ۸: آیت:﴿ فلاخوف عليهم ولا هم يحزنون ۞﴾ میں قیامت کے عظیم دن کی ہولنا کیوں کی نفی نہیں ہے، بلکہ قیامت کے شدائد دوسرے نصوص شرعیہ سے ثابت ہیں ،جس کی وجہ سے انبیاء کرام بھی نفسانفسی کے عالم میں ہوں گے اور بعض عمومی شدائد ایسے ہیں،جن سے سب متأثر ہوں گے ۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے فرمایا:﴿فلاخوف عليهم ولا هم يحزنون ۞﴾ اس کی توجیہ میں امام قرطبی فرماتے ہیں ''قیامت کی ہولنا کی سے کوئی مستثنیٰ نہیں ہوگا......لیکن اللہ تعالیٰ اپنے فرمانبردار بندوں سے ضرور تخفیف کرے گا اور جب وہ اللہ کی رحمت (جنت) میں داخل ہوں گے تو ان سے خوف اور حزن بالکل ہی ختم ہوجائے گا۔'' [تفسير القرطبي] امام صاحب کی اس توجیہ سے معلوم یہ ہوتا ہے کہ یہاں خوف اور حزن کی نفی نسبتاً ہے ،یعنی کافر اور فاسق جس خوف میں مبتلا ہوں گے اس کی طرح کوئی خوف نہیں ہوگا۔ حافظ ابن القیمؒ فرماتے ہیں کہ اہل ایمان بھی شدائد قیامت سے متأثر ہوکر خوف کھائیں گے ،لیکن جس چیز سے وہ ڈر رہے ہوں گے ،انہیں اس سے مکمل نجات ملے گی اور یہ خوف اس وقت بالکل ایک عارضی اور وقتی شے ہوگا۔اس لیے یہاں خوف کی نفی اجمالاً ہوئی ہے۔﴿ فلاخوف عليهم﴾ یہ اسلوب الثبوت والدوام کی نفی پر دلالت کرتا ہے۔یعنی: ''خوف'' ہمیشہ ثابت